22689 ـ پاسپورٹ بنوانے کے لیے عورت کی تصویر اتارنے کا حکم

سوال

دعوت الی اللہ کا کام کرنے کے لیے خاوند کے ساتھ سفر پر جانے کے لیے عورت کا پاسپورٹ کی تصاویر بنوانا کیسا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" عورت کے لیے اپنے چہرے کی تصویر بنانے کی اجازت دینا جائز نہیں، نہ تو پاسپورٹ کے لیے اور نہ ہی کسی اور غرض کے لیے کیونکہ عورت کا چہرہ ستر میں شامل ہے، اور اس لیے بھی کہ پاسپورٹ وغیرہ میں عورت کی تصویر کا موجود ہونا فتنہ و فساد اورخرابی کا باعث ہے... لیکن اگر اس کی ضرورت پیش آ جائے " اھ مختصرا.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (1 / 496).

اس بنا پر یہ کہا جائيگا کہ:

اگر تو عورت کے جانے کا مقصد دعوت الی اللہ ہے، تو یہ ان ضرورات میں شامل نہیں جو اس فعل کو مباح کر دے، باہر کے ملکوں میں عورتیں مساجد اور اسلامی مراکز میں آتی اور وہاں موجود خطباء و علماء کی باتیں سنتی ہیں، اس لیے اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ عورت اپنے آپ کو فتنہ اور بعض حرام کاموں میں ڈالے، اور خاص کر جس ملك میں وہ رہ رہی ہے وہاں ضرورت موجود ہے، اس لیے اسے اپنے ارد گرد مسلمان بہنوں میں دین کا کام کرنا چاہیے، امید ہے اللہ تعالی اس سے لوگوں کو نفع دے.

اور اگر یہ مقصد ہے کہ مرد دعوت الی اللہ کے لیے نکلنا چاہتا ہے اور اپنی بیوی کو بھی ساتھ لے جائيگا، تو اس حالت میں مدت کو دیکھا جائيگا کہ وہ کتنی مدت باہر رہنا چاہتا ہے، اس لیے مدت مختلف ہونے کے اعتبار سے اس کا حکم بھی مختلف ہو گا.

چنانچہ اگر تو لمبی اور طویل مدت کے لیے جانا چاہتا ہے تو پھر اپنے ساتھ بیوی کو لے جانے میں کوئی حرج نہیں،

تا کہ اپنے آپ کو فتنہ و فساد سے محفوظ رکھ سکے.

اور اگر وہ تھوڑی اور قلیل مدت کے لیے جانا چاہتا ہے تو پھر اپنے ساتھ بیوی کو نہ لے کر جائے، اور اگر اسے اپنے آپ پر فتنہ و فساد میں پڑنے کا خدشہ ہے تو پھر وہ جائے ہی نہ، بلکہ اپنے ارد گرد جہاں وہ رہائش پذیر ہے اسی علاقے اور شہر میں دعوت الی اللہ کا کام کرے.

اللہ تعالی سے ہم دعا گو ہیں کہ وہ سب کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جس میں اس کی رضا ہے، اور جن اعمال کو وہ پسند کرتا ہے. واللہ تعالی اعلم.